سوال

(585) دونوں رخساروں کے بالوں کو منڈنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی منڈانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ دونوں رخساروں کے بالوں کے مونڈنے کے بارے میں کیا حکم ہے نیز داڑھی اور مونچھوں دونوں کے چھوڑدینے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈوانا جائز نہیں ہے کیونکہ صحیح حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

"يَكُونُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُونَ بِهَذَا السَّوَادِ-قَالَ حُسَيْنٌ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ-لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ"

نیز نبی ﷺ نے فرمایا :

"جُزُّوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَى، وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ" (صحیح مسلم *الطھارۃ، باب خصل الفطرۃ، ح260)

''مونچھیں منڈواؤ، داڑھی بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔''

داڑھی ان بالوں کا نام ہے، جو رخساروں اور ٹھوڑی پر اگیں جیسا کہ صاحب ''قاموس'' نے اس کی وضاحت کی ہے، لہذا واجب یہ ہے کہ رخساروں اور ٹھوڑی پر اگنے والے بالوں کو چھوڑ دیا جائے اور انہیں مونڈا یا کاٹا نہ جائے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص442

محدث فتویٰ